21697-قضاء رمضان میں تسلسل واجب نہیں

سوال

میں نے بیماری کی وجہ سے رمضان کے پانچ روزے نہیں رکھے تھے ، توکیا مجھے تسلسل سے روزے رکھنے چاہییں یا ہر ہفتہ میں ایک دن رروزہ رکھ سکتا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

علماء کرام کا اتفاق ہے کہ رمضان المبارک کی قضاء میں اسے اتنے ایام ہی روزے رکھنا ہوں گے جتنے ترک کیے ہیں کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{اور جو کوئی بھی تم میں سے مریض ہو یا مسافر وہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے }البقرۃ (185) ۔

اوران ایام قضاء میں تسلسل شرط نہیں ہے اس لیے آپ تسلسل سے بھی رکھ سکتے ہیں اوراور علیحدہ علیحدہ بھی ، چاہے ہفتہ میں ایک یا پھر ہر ماہ ایک روزہ رکھیں یا جس طرح آپ کو آسانی ہو ، اس لیے دلیل مندرجہ بالا آیت ہی ہے کیونکہ اس میں قضاء رمضان کے لیے تسلسل کی شرط نہیں رکھی گئی ، بلکہ واجب تو یہ ہے کہ اتنے ایام روزے رکھیں جائیں جو نہیں رکھے جا سکے ۔

دیکھیں : المجموع (6/167) اور المغنی لابن قدامۃ (4/408) ۔

لجنۃ دائمۃ سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

کیا قضاء رمضان میں علیحدہ علیدہ روزے رکھنا جائز ہیں ؟

لجنۃ کا جواب تھا :

جی ہاں قضائے رمضان علیحدہ علیحدہ ایام میں کی جاسکتی ہے کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{اور جو کوئی مریض ہو یا مسافر وہ دوسرے ایام میں گنتی پوری کرے }البقرۃ (185) ۔

تو اللہ تعالی نے قضاء میں تسلسل کی شرط نہیں لگائی ۔ اھ

دیکھیں فتاوی اللجنۃ الدائمۃ (10/346) ۔

اور شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کا فتوی ہے :

جب کوئی شخص دو یا تین یا اس سے زیادہ ایام روزہ نہ رکھے تو اس پر قضاء واجب ہے لیکن یہ لازم نہیں کہ وہ اس میں تسلسل قائم کرے ، اگر تو تسلسل سے رکھے تو افضل ہے اور اگر نہ تسلسل سے نہ رکھے تو ایسا کرنا بھی اس کے لیے جائز ہے ۔ اھ

دیکھیں فتاوی الشیخ ابن باز رحمہ اللہ (352/15) ۔

واللہ اعلم.